سوال

(89) بستیوں کی ہلاکت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سورۃ الاسراء میں ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَإِن مِّن قَرْيَةٍ إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ أَوْ مُعَذِّبُوهَا عَذَابًا شَدِيدًا ۚ كَانَ ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ﴿٥٨﴾ ... سورة الإسراء

''جتنی بھی بستیاں ہیں ہم قیامت کے دن سے پہلے پہلے یا تو انہیں ہلاک کردینے والے ہیں یا سخت تر سزا دینے والے ہیں۔ یہ تو کتاب میں لکھا جاچکا ہے۔''

کیا یہ عذاب ان بستیوں پر بھی نازل ہوتا ہے، جن کے باشندے مومن ہوں یا ان پر نازل ہوتا ہے جن کے باشندے فاسق وفاجر اور اپنے رب کے نافرمان ہوں یا اس سے کیا مقصود ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ آیت صریحاً اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ اللہ تعالی نے ہر بستی کے لیے عذاب کا فیصلہ فرمایا ہے اور یہ ایک یقینی خبر ہے اور اس کے معنی یہ ہیں کہ ہر بستی کے باشندوں سے ایسے کفر و معاصی کا ارتکاب ہوگا جو مستوجب عذاب ہوگا کیونکہ اللہ تعالیٰ کسی پر ظلم نہیں فرماتا اور یہ ہر شہر و بستی کے لیے عام ہے۔ اس طرح کے کئی واقعات رونما ہوچکے ہیں اور کئی رونما ہونے والے ہیں۔ عذاب کی کئی صورتیں ہیں مثلاً بیماریاں، فقر، بھوک، دولت کی کثرت اور دشمنوں کا غلبہ وغیرہ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص85